باقیات بہادر یار جنگ کے زیر عنوان قائد ملت کے تحریر کردہ اور قائد ملت کے مولوی اہم خطوط ان جوابات، اکابرین کے نام اور حکومت آصفیہ کے عہدیداروں کے نام مراسلے یا مولوی مراسلے اور ان کے جوابات، فہرست مندرجہ ذیل کے مطابق ۹۰ کی تعداد میں شریک کتاب ہیں۔ یہ قائد ملت کے عقیدتیوں کیلئے ایک عظیم سرمایہ ہے۔ جو ماضی کو حال کے آئینے میں دیکھتا ہے۔

صفحہ نمبر


1) قائد ملت کا خط مولوی نامعلوم مورخہ ۲۸ امرداد صفحہ نمبر ۲

2) " " مولوی ایڈیٹر صاحب جمعہ دن ۹ ذالقعدہ ۳ (پشت پر بھی خط کا مضمون ہے)

3) " " ہاشم یار جنگ کے نام اطلاع واپسی سفر بلاد اللہ ۴

4) اللہ بخش سکریٹری بہادر یار جنگ کے نام کام سے متعلق ہدایات ۵ (پشت پر بھی)

5) "بہادر یار جنگ نے کہا" کے زیر عنوان نواب صاحب کے ارشادات مفصل پشت پر بھی ۶

6) فردوسی اور شاہ نامہ فردوسی کے متعلق نکات ۷ (پشت پر بھی مضمون ہے) بہادر یار جنگ کے قلم سے

7) " " (پشت پر بھی) 8

8) نواب میر عثمان علی خان کا جانب سے ناصر (خاص) روانہ کے جانے کے جواب میں فارسی میں جواب تحریر کیا گیا 9

9) سید مصطفیٰ قادری خطیب کا ایک مکتوب جو 10، 13 مخالف قائد سید محمد عباس کے جواب میں تحریر کیا گیا تھا۔ پشت پر بھی تحریر کردہ ہے

10) منشی صاحب کے نام کام سے متعلق ہدایات 14 پشت پر بھی تحریر موجود ہے

11) ۲۰ جمادی الثانی سنہ درج نہ بہادر یار جنگ کا خط مولوی کا نام درج نہیں ہے 15

12) بہادر یار جنگ کا خط مولوی نامعلوم 16

13) علی یاور جنگ کے نام بہادر یار جنگ کا خط (سیاسی) 17 (پشت پر بھی مضمون ہے)

14) دفتر جائیدادات آصفیہ محمد بہادر خان جائیداد ۱۳۳۹ ف مولوی محسن فردوسی 18

مراسلوں ۹۰ کی تعداد میں شریک کتاب ہیں - یہ قایدملت کے عقیدتمندوں
کیلیے ایک عظیم سرمایہ ہے - جو ماضی کو حال کے آئینے میں دیکھتا ہے -

صفحہ نمبر

(۱) قایدملت کا خط بنام مولانا سلام مورخہ ۲۸ امرداد صفحہ نمبر ۲

(۲) " " " مولانا ایڈیٹر صاحب صبح دکن ۹ اسفندار ۳
(لیٹیت پر بھی خط کا مضمون ہے)

(۳) " " " ہاشم یار جنگ کے نام اطلاع واپسی سفر بلاد الاسلام ۴

(۴) اللہ بخش سکریٹری بہادر یار جنگ کے نام کام سے متعلق ہدایات ۵
لیٹیت پر بھی

(۵) "بہادر یار جنگ نے کہا" کے زیر عنوان
نواب صاحب کے ارشادات مضمون لیٹیت پر بھی ہے 6

(۶) فردوسی اور شاہنامہ فردوسی کے متعلق نکات ۷
(لیٹیت پر بھی مضمون ہے) بہادر یار جنگ کے قلم سے

(۷) " " (لیٹیت پر بھی) 8

(۸) نواب میر عثمان علی خان کا جانب سے
ماحضر (خاصہ) روانہ کے جانے کے جواب
میں فارسی میں جواب تحریر کیا گیا 9

(۹) سید مصطفی قادری خطیب کا ایک مکتوب جو ۱۰ / ۱۳
مخالف قایدملت سید محمد عباس کے جواب میں تحریر کیا گیا تھا۔ لیٹیت پر بھی تحریر کردہ ہے

(۱۰) منشی صاحب کے نام کام سے متعلق ہدایات 14
لیٹیت پر بھی تحریر موجود ہے

(۱۱) ۲۰ جمادی الثانی سنہ درج نہیں بہادر یار جنگ کا خط مولانا 15
کا نام درج نہیں ہے

(۱۲) بہادر یار جنگ کا خط بنام مولانا سلام 16

(۱۳) علی یاور جنگ کے نام بہادر یار جنگ کا خط (سیاسی) 17
(لیٹیت پر بھی مضمون ہے)

(۱۴) دفتر جاگیرات اسٹیٹ محمد بہادر خان جاگیردار 18
۱۳۳۹ف مولانا مجلس توضیح تعلیمی 19

۱۵ مراسلہ محکمہ عدلی صیغہ قانون بنام بہادر یار جنگ نسبت مسودہ مرحومہ نسخی ایکٹ ۳ر امرداد ۱۳۳۹ف

۱۶ مراسلہ صیغہ قانون مورخہ ۳۰ بہشر یور ۱۳۴۱ف نسبت مسودہ قانون بیمہ مرحومہ بنام بہادر یار جنگ

۱۷ مراسلہ صیغہ قانون مورخہ ۸ ر ۴ ر ۱۳۴۲ف بنام بہادر یار جنگ

۱۸ مراسلہ مالگزاری رعایت موضع قورتیں ۲۴ ماہ ہلالی بنام بہادر یار جنگ

۱۹ مراسلہ بہادر یار جنگ بنام ناظم صدر دیوانی ملکی و مال لیشت پر بھی مراسلہ تحریری مسودہ پر تاریخ درج ہیں

۲۰ مراسلہ بہادر یار جنگ بنام ناظم صیغہ اخراج جماعت بہادر یار جنگ

۲۱ صفحہ 25 اور 26 کی لیشت پر بھی تحریر موجود ہے

۲۲ مراسلہ محکمہ ناظم جمعیت بابت منظوری رخصت دو ماہ لیڈر من (لیشت پر بھی تحریر موجود ہے) ۲ر امرداد ۱۳۴۶ف سفر بیرون ممالک

۲۳ مراسلہ محکمہ مالگذاری مورخہ ۲۸ ر شعبان ۱۳۴۶ھ بابت منظوری رخصت

۲۴ مراسلہ بہادر یار جنگ بنام ناظم ناظم جمعیت بابت اجازت سفر بیرون ممالک ۲۷ر بہمن ۱۳۴۶ف

۲۵ کارروائی درخواست رخصت ۱۳۴۶ف

۲۶ بابت سفر بیرون دورہ ۲۷ر بہمن ۱۳۴۶

۲۷ مراسلہ نجومت ناظم ناظم جمعیت بابت اجازت سفر بیرون دورہ (لیشت پر بھی مسودہ ہے)

۲۸ تشکر آستانہ دگاہ مولی محل کے ضمن میں بہادر یار جنگ کی خدمات کے سلسلے میں فرمان خوشنودی و اعتراف خدمات کے سلسلے میں ۲۳ر بہشر یور ۱۳۴۵ف

۲۹ عہد داروں ممالک مغربی کے حذف حساب ایجنٹ کی چیف سے جاری کردہ مراسلہ (۳۰) خلاصہ شتمل

| | | |
|---|---|---|
| 16 | مراسلہ صیغہ قانون مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۶ بنسبت مسودہ قانون بنام بہادر یار جنگ | 21 |
| 17 | مراسلہ صیغہ قانون مورخہ ۸ اسفند ۱۳۳۶ بنام بہادر یار جنگ | 22 |
| 18 | مراسلہ مالگزاری رعایت وضع قورتیں ۲۴ ماہ ہلالی بنام بہادر یار جنگ | 23 |
| 19 | مراسلہ بہادر یار جنگ بنام ناظم صاحب دیوانی ملکی و مال لیست پر بھی مراسلہ تحریری مسودے پر تاریخ درج ہیں | 24 |
| 20 | مراسلہ کمہ یار جنگ صیغہ اموال بنام بہادر یار جنگ | 25 |
| 21 | صفحہ 25 اور 26 کی لیست پر بھی تحریر موجود | 26 |
| 22 | مراسلہ محکمہ ناظم جمعیت بابت منظوری رخصت دو ماہ لیفرمن (لیست پر بھی تحریر موجود) ۲ اسفند ۱۳۳۶ سفر بیرون ممالک | 27 |
| 23 | مراسلہ محکمہ مالگزاری مورخہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۶ ہجری بابت منظوری رخصت | 28 |
| 24 | مراسلہ بہادر یار جنگ بنام ناظم جمعیت بابت اجازت سفر بیرون ممالک ۲۷ بہمن ۱۳۳۶ | 29 |
| 25 | منظوری درخواست رخصت ۱۳۳۶ | 30 |
| 26 | بابت رد بدیرون دورہ ۲۷ بہمن ۱۳۳۶ | 31 |
| 27 | مراسلہ بخدمت ناظم جمعیت بابت اجازت بیرون دورہ (لیست پر بھی موجود ہے) | 32 |
| 28 | آتشزدگی موتی محل کے ضمن میں بہادر یار جنگ کی فرمائش کے سلسلے میں فرمان فرمانروا کے اعتراف خدمات کے سلسلے میں ۲۳ اسفند ۱۳۳۵ | 33 |
| 29 | صدر دفتر بابت حکومت کا مراسلہ عہد داران ممالک مغربی کے حذف صاحبین اتحاد المسلمین کی چاک سے جاری کردہ مراسلہ (۳۰) خلاصہ مثل | 34 |
| 30 | مراسلہ صیغہ عدالت کوتوالی امور عامہ سرکار عالی مورخہ ۱۷ اردی | 35 |
| 31 | بنسبت قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام | 36 |

۳۳ سررشتہ کوتوال شہر ۲۱ ر اگست ۳۹ء نسبت عاقدین جلسہ کی ذمہ داری
سررشتہ

38
۳۴ کوتوال شہر نسبت بلا اجازت مذہبی جلسہ کا انعقاد ۲۹ ر جنوری ۱۳۳۹ف
مسودہ جواب میں لیٹ پر قائد ملت کی تحریر موجود ہے

39
۳۴ ناظم محکمہ نظم جمعیت قائد ملت کی جانب سے روانہ کردہ خط کی رسید
۳۰ ر ۱۲ ر ۳۹ف

39
" " " " "
۳۳ ر جون ۳۹ء ۱۳ف

40
۳۵ جانب محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی مورخہ ۳۰ ر آذر ۱۳۴۸ف
نسبت شرکت ڈنر ہائے عیدین و سالگرہ مبارک جوابی مسودہ لیٹ پر قائد ملت نے تحریر فرمایا ہے

41
۳۶ سررشتہ محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی مورخہ ۲۲ ر آبان ۳۹ ۱۳ف
نسبت شرکت ڈنر عیدین و سالگرہ، لیٹ پر ایک صفحہ کا نوٹ قائد ملت نے جواب میں تحریر فرمایا ہے

42
۳۷ قائد ملت کا سررشتہ نواب صمد یار وقف ناظم نظم جمعیت سرکار عالی کے نام لیٹ پر
سبھی پورے صفحہ کا مضمون ہے نسبت شرکت ڈنر کے بارے میں

43
۳۸ سررشتہ بہادر یار جنگ نسبت مقدمہ سلحداری

44
۳۹ " " لیٹ پر سبھی مضمون کا مسودہ ہے

45
۴۰ ۴۴ ف کے نوٹ اور حق جاگیر کے حسابات کے ضمن

46
۴۱ نواب ماندور خاں کے نام قائد ملت کا جوابی نوٹ (۴ صفحات پر مشتمل)

47
۴۲ قائد اعظم کی ایما پر روانہ کردہ ٹیلیگرام بہادر یار جنگ کے نام
۲۶ ر جون سے پڑھا نہیں جا سکا

48
۴۳ " " "

49
۴۴ یہودیوں کی جانب سے جاری کردہ ایک تاریخی تصویری پرچہ
جو دورہ سفر بلاد اللہ کے موقعہ پر نواب صاحب کی نذر کیا گیا تھا

50
۴۵ یہودیوں کی جانب سے جاری کردہ ریڈ تاریخی تصویری پرچہ
جو دورہ سفر بلاد اللہ کے موقعہ پر نواب صاحب کی نذر کیا گیا تھا

51
۴۶ خواجہ حسن نظامی دہلی کا خط نواب صاحب کے نام
مورخہ ۲۱ ر جون ۱۹۳۳ء بابت فلسطین وفد کے خیر مقدم کی اہمیت کی اطلاع ہے

38

۳۳ کوتوال شہر لسٹ بلا اجازت مذہبی جلسہ کا انعقاد ۲۹ مئی ۱۳۴۵ف

مسودہ جواب میں لیٹ پر قائداعظم کی تحریر موجود ہے

39

۳۴ ناظم محکمہ نظم جمعیت قائداعظم کی جانب سے روانہ کردہ خط مورخہ ۳۰ مئی ۱۳۴۹ف کی رسید

39 " " " " " " مورخہ ۳۰ مئی ۱۳۴۹ف

۳۵ جانب محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی مورخہ ۲۰ مئی ۱۳۴۹ف

40

لسٹ شرکت ڈنر ہائے عیدین و سالگرہ مبارک جوابی مسودہ لیٹ پر قائداعظم نے تحریر فرمایا ہے

۳۶ سررشتہ محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۴۹ف

41

لسٹ شرکت ڈنر عیدین و سالگرہ، لیٹ پر ایک صفحہ کا نوٹ قائداعظم کے جواب میں تحریر فرمایا ہے

۳۷ قائداعظم کا سررشتہ نواب صمد یار خاں ناظم نظم جمعیت سرکار عالی کے نام لیٹ پر

42

سبھی پورے صفحے کا مضمون ہے لسٹ شرکت ڈنر کے بارے میں

۳۸ سررشتہ بہادر یار جنگ لسٹ مقدمہ سلحدواری

43

۳۹ " " لیٹ پر سبھی مضمون کا سلسلہ ہے

44

۴۰ ۴۴ ف کے نوٹ اور حصہ جاگیر کے حسابات کے ضمن

45

۴۱ نواب ماندور خاں کے نام قائداعظم کا جوابی نوٹ (۴ صفحات پر مشتمل)

46

۴۲ قائداعظم کی ایما پر روانہ کردہ ٹیلیگرام بہادر یار جنگ کے نام ۲۶ جون سے پڑھا نہیں جا سکا

47

۴۳ " " "

48

۴۴ یہودیوں کی جانب سے جاری کردہ ایک تاریخی تصویری پرچہ جو دورہ سفر بلاد اسلامیہ کے موقعہ پر نواب صاحب کی نذر کیا گیا تھا

49

۴۵ یہودیوں کی جانب سے جاری کردہ ایک تاریخی تصویری پرچہ جو دورہ سفر بلاد اسلامیہ کے موقعہ پر نواب صاحب کی نذر کیا گیا تھا

50

۴۶ خواجہ حسن نظامی دہلی کا خط نواب صاحب کے نام مورخہ ۱۰ جون ۱۹۳۳ بابت فلسطینی وفد کے خیر مقدم کی اہمیت کی وضاحت

51

۴۷ منشی بلاکیر دیار مقدمہ کا اردو میں تحریر کردہ خط مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء

52

53

۴۸ قاید ملت کا خط محکمہ سیاسیات کے نام بابت سید امین الحسینی مفتی اعظم فلسطین اور ان کے وفد کی آمد پر سرکاری انتظامات ۲۱ امرداد ۱۳۲۳ ف کے بارے میں

54

۴۹ (محسن خانگی) محترم نواب صاحب کے مخاطب کے ساتھ مشیانی آمد پر سرکاری بیانات پر فلسطینی وفد کی آمد کے بارے میں گفتگو خانگی کی خواہش کا اظہار کیا گیا ہے صدور کا نام محترم نیر ہے جو معتمد سیاسیات ہیں

55

۵۰ ۲۲ امرداد ۱۳۲۳ ف ایک سیاسی انداز فکر سے مہمان کو سرکاری مہمان خانے میں رکھنے سے اعتراض کی صورت مہاراجہ کشن پرشاد کے حوالے سے جو ذکر کیا ایما پر تحریر کیا گیا جس کے آخر میں بصورت موجودہ وفد کو آنے میں محبت نہ کرنے کی بات تحریر کی گئی ہے

56

۵۱ خالد ناجی کی ڈائری کا عربی زبان میں تحریر کردہ خط ہے جو دمشق سے روانہ کیا گیا۔

57

۵۲ المجلس المرکزی الاسلامی الاعلی انگریزی میں تحریر کردہ خط

58

۵۳ WALLINGWALL کے زیر عنوان ایک صفحہ کا انگریزی میں خط

59

۵۴ اکابر فلسطین کی تنظیم کی جانب سے عربی میں خط

60

۵۵ رئیس المجلس الاسلامی الاعلی کی جانب سے عربی میں خط

۵۶ مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی کے نام

بہادر یار جنگ کے اردو خط کا مسودہ ۲ دسمبر 1931ء

تمت بالخیر

بہادر یار جنگ
حیدرآباد دکن
۳۳۳

۲۸ فروری ۱۳۰۵ ف

مکرمی - السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ -

مکتوب مرقومہ ۲۸ فروری ۱۳۰۵ ف موصول ہوا - میری غیر
معمولی مصروفیت تاخیر جواب کا اصلی سبب ہے
والحمد للہ رب العالمین - رفتہ رفتہ مصروفیت کے
قابل تحمل ہو - مسٹر سندری سے تعارف
بھی نہیں ہے اور محمد ذوالعلم صاحب سے یقین ہے کہ
وہ میری بات نہ سنینگے - ترجمہ کے ماخذ سے متعلق اس
کے قابل تحمل رکھا ہے - دل سے ساتھی پاتا ہوں

زیادہ مناسب
بہادر

در اخبار

مکرمی جناب ابو شریف صاحب سلمہ

تسلیم - آپ کے اخبار کی اشاعت کے متعلق میرا کچھ
تحریر بھیجا گیا ہے - غالباً یہ تحریر اس پیامفلٹ کی نقل ہے جو دکن نیوز
ایجنسی کی طرف سے اس تحریر کے دو ہی روز بعد جلدی میں شائع کیا گیا تھا -
میں دکن نیوز ایجنسی کی اس کوشش کو اس نے میری تحریر کو جلد جلد شائع
کی بیکار سمجھتا ہوں - ایک ہی مضمون کی اس کوشش کو تعجب کا باعث
خیال کرتا ہوں - ~~[illegible]~~ اور یہ بھی قدرتی ہے - ~~[illegible]~~
لیکن میرے لئے یہ کچھ کم افسوس کی بات ہے کہ جماعت بندی کے سبب آپس میں بہت سی غلط فہمیاں
پیدا ہیں - زبان - ترتیب اور انداز بیان کی غلطیاں میری تحریک کی طرف منسوب کی جاتی ہیں
حالانکہ اس وقت تک کسی غلطی کا مجھے علم نہیں ہوا - اس کا مجھے ہمیشہ یہ ڈر رہا کہ دکن نیوز ایجنسی
کی طرف سے پیامفلٹ کی اشاعت کا باعث ہو جائے گی - بیکار کا ہنگامہ پیدا ہوگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

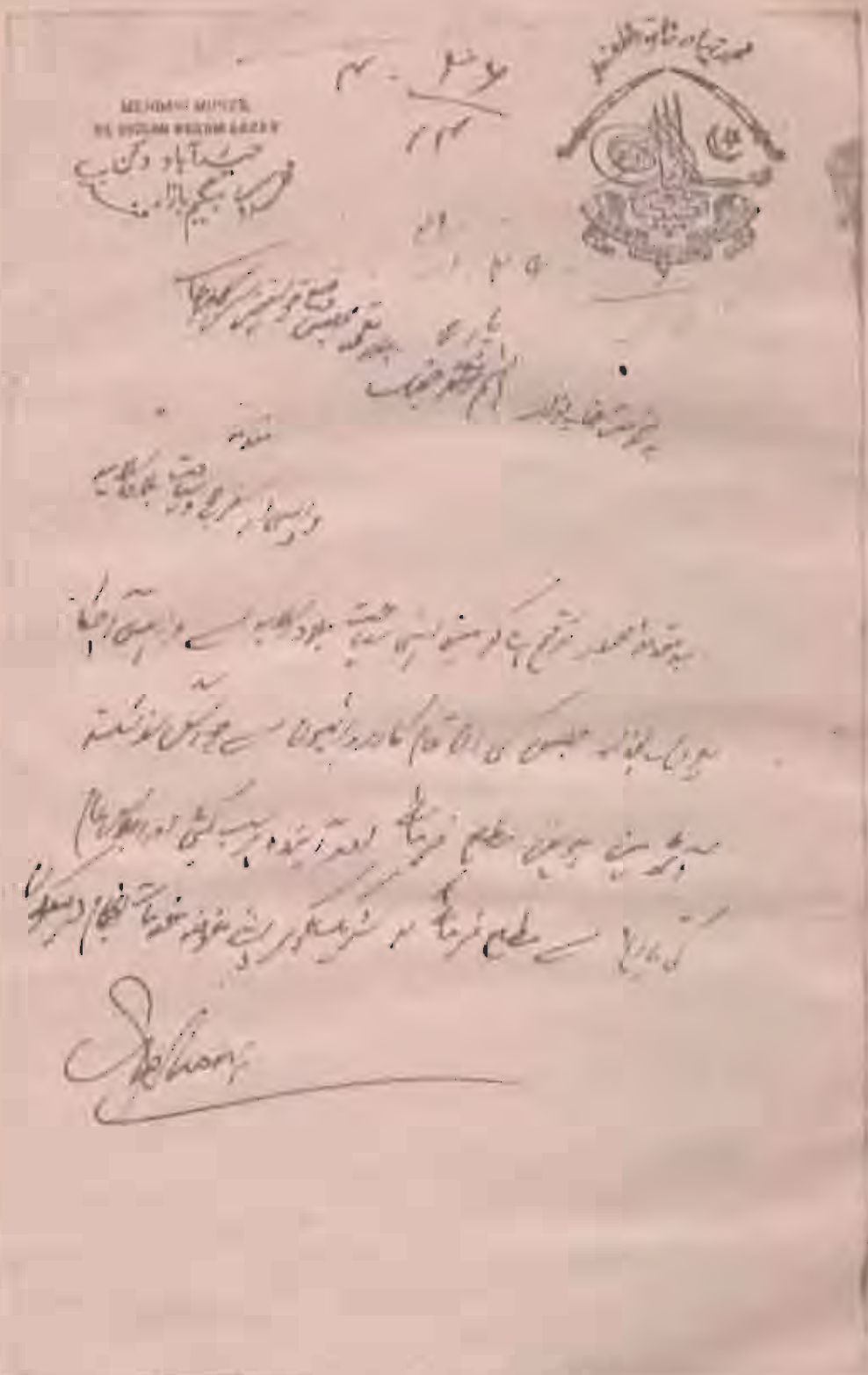

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہنامہ کو اُن کا فیاض سب سے پہلے پیدا ہوا اور نوجوان منصور نے
یہ کام دقیقی کے سپرد کر دیا تھا۔ دقیقی فردوسی کا ہمعصر تھا جو جوان ہو کر مارا گیا
فردوسی نے اُس کے ایک ہزار بیت شاہنامہ میں شامل کر لیے اُس کی
گزشتہ سب واقعات کے واقعات سے متعلق ہیں۔

اس نے تیس سال تک طوس میں شاہنامہ لکھا۔
سن ۳۷۰ھ سے ۴۰۰ھ تک بیس سال ہے۔ بعد ازاں اس کو اپنی جگہ لے گئے

طوس کے صوبہ دار ابو منصور اور عامل ابوالعباس فائق نے سرپرستی کی اور اُس کی ہمت افزائی
محمود نے کیا۔ منصور۔ فرخی۔ عنصری اور فردوسی وغیرہ کے اُس زمانہ کو بہت فروغ ہوا
تھا۔ اور تعریف چشم و ہمزہ ایاز اور ایسے بیسیوں مضامین پیدا ہو گئے۔

اسباب خلاف معاصرین کے۔
ایاز۔ وزیر اعظم حسن میمندی۔ بافر بیگ کے مخالفین۔

تذکرہ نگار اختلاف مذہب۔ مذہبی وہم کے تعلق ہے۔

ذکر کرنے پر اثر طوس۔ تبعیت۔ مازندران و بغداد کا۔
طوس کی طرف اُس کا سفر [illegible]

حضرت قایدِ ملت نواب بہادر یار جنگ اپنے لمحاتِ فرصت میں
اور سفر میں کے دوران مختلف موضوعات پر نکات لکھ
لیا کرتے تھے۔ تحریر ذیل میں فردوسی اور
شاہ نامہ فردوسی پر نواب صاحب نے یہ نکات تحریر فرمائے تھے
تدوین ادارہ

[illegible]

شاہنامہ شاعرانہ نقطہ نظر سے

دنیائے فردوسی کا ہمسر ماننا آیا ہے

در شعر سہ تن پیمبرانند — بر جملہ اولیا بعلوی

ربباست و قصیدہ و غزل را — فردوسی و انوری و سعدی

مگر دنیائے فردوسی کی شاعرانہ عظمت تسلیم ہے۔

آفرین بر روان فردوسی — کہ ہمایون نژاد فرخندہ

آن نہ استاد بود و ما شاگرد — آن خداوند بود و ما بندہ

سخن گوئے پیشینہ در نامۂ طوس — کہ آراست زان سخن چون عروس

علامہ شبلی نعمانی کہتے ہیں کہ جب ایران کی حکومت کا چراغ بجھ گیا تو فردوسی نے

بے بہا جواہر دری سال کسی

عجم زندہ کردم بدین پارسی

ہمہ مردہ اندر تن مردہ ام — شد از گفت من نام شاہان زندہ

چو ایشان نشانی بمردی بکار — سر و تن بہم بر فشاندم بخار

پے افگندم از نظم کاخی بلند — کہ از باد و باران نیابد گزند

# قائداعظم نواب صاحب بہادر پر جنگ بہادر پر ناجائز حملہ

## اور اسکا جواب

بابو عباس صاحب

[illegible]

[illegible]

صاحب الجلالت والملک نظام الملک بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے حکم سے
نئی جو یہ تحریر ہے کہ آپ کیس کا حل کر سکتے ہوں۔ مگر تو
وہ انسان ہیں غلطی اور سہو نظری انسان سے ہی ہوتی ہے
فرشتوں سے نہیں۔ اس لئے مناسب ہوگا کہ آپ اپنی
تحریر پر مکرر نظر ڈالیں۔ عرض خلاصت یہ ہے کہ
سر عباس! آپ باوجود رکن عالیہ ہونے کے معاملہ فیہا
کے قوانین صدر مجلس سے واقف محض ہیں۔ کیونکہ آپ کو
جب نواب صاحب سے اختلاف تھا تو پھر اپنے آپ کو
مجلس کی کمیٹی سے علیحدہ ہونے کیلئے نواب صاحب سے
خواہش کی۔ کیا آپ بتلا سکتے ہیں کہ نواب صدر مجلس
ہیں! نواب صاحب کو کیا اختیار ہے کہ کسی کا استعفا منظور
یا منظور کریں! نواب صاحب تو اعظم یار جنگ
ہیں مگر جب مجلس کے اجلاس میں تشریف فرما ہوں
صرف ایک رکن عالیہ ہیں۔ کہ صدر مجلس کے تعینات
آج تقریباً دو سال ہو گئے ہیں آج تک کوئی صدر منتخب
نہ ہوا۔ صدر مجلس اتفاق السلطنت یا بنیاد اور جدت
مرحوم ہیں جب سے مقرر ہوئے ہیں کہ وہی ہیں
ہے اور مصلحت اسی میں ہے کہ تمام مسلمانوں
کو ایک اسٹیج پر جمع کر کے روتوا دس کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

# تنقید بر چیفلٹ مرزا کا نظم مجلیبیگ صاحب

ہی تلاش کرنا چاہتے ہیں۔ ہر شخص کے ملکوں چاہئے اور اوراق ماضیہ کے صفحات اختلافات اور بیہودگیوں سے بھرے ہوئے ہوں۔ اگر ہم خود اپنے اسلاف اور بزرگوں کو ملکوں پر چاہیں کہیں ہمیں نظر آئے۔ ایسا ہی مثال میں موجود ہے کہ ایک بیرسٹر صاحب ہیں کہ اول کے اعمال نامہ کی جواب دہی کے واسطے آج کر چکے ہیں مگر وہ اپنے اعمال کو لئے سے ثابت ہو کر آج اچھے ہیں اور بہت سے نکالے ہیں۔ کیا اون کی سابقہ زندگی سے عبرت کر کے عالیہ کی زندگی کو اختیار کیا جا سکتا ہے نہیں! ہرگز نہیں! اسی طرح ہو رہی ہے اور پھر بھی ہم آپ کے مغلطات کے آخر حصہ کو نظر انداز کر رہے ہوں حرف یہ ہے کہ اس کا نکالا آپ کو اعتراف ہے اور مشرعی کا مغلطات کچھ نہیں ملے تو آپ کو کیسے ہدایت ہوتی اور اس کے جواب میں تلخ و شاخ حقیقت ہے جو آپ کے بالکل جواب دینا نہیں تھا بلکہ اون لوگوں نے جو جاسوس نکال کر مسلمانوں کو پریشان کر دیا۔ اور تعجب میں بظاہر نواب صاحب سے الفت اور محبت کے اظہار کا بہانہ کر رہا ہے ہیں۔ میں اپنے اس مغلطات کو پھر ختم کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ آپ آئندہ مغلطات بازی سے پرہیز کریں گے اور اگر آپ میرے اس ٹریکٹ کا جواب دینا چاہتے ہوں تو میں یہ بتلا دینا چاہتا ہوں کہ میں ہرگز جواب نہ دوں گا۔

## برادران اسلام سے استدعا

مشرعیاس نے پہلی غلطی یہ کی ہے کہ بجائے کسی اختلافات کو مجلس میں شمار قصہ کرتے اور اس سے فیصلہ چاہتے بلا اسمو اپنی مجلس مغلطات جاری کر دیا۔ مشرعیاس ناواقف ہیں کہ عام امت پر کیا اثر پڑا۔ اس لئے بجد ادب و معافی عرض کرتا ہوں کہ آئندہ ایسے ناعاقبت اندیشانہ و طفلانہ حرکات سے باز رہنا چاہئے!

دوسرے مشرعیاس کو جواب دینے کا حق نہ تھا بلکہ جواب دینے کی ایسی ناکام کوشش کی کہ جائے اختلافات مٹانے کے اختلافات پیدا کر کے عام امت کو بدنام کرنے کی کوشش کی ہے۔ اگر مشرعیاس کے جواب پر غور کیا جائے تو بعضا معمولی فہم کا آدمی کہہ سکتا ہے کہ یہ جواب نہیں بلکہ سب و شتم ہی کا ایک مرقع ہے۔ اس لئے برادران اسلام سے عرض ہے کہ وہ ان مغلطات خبیثہ سے بالکل بیزار ہیں بلکہ ایسے مغلطات سے ہرگز ہرگز متاثر نہ ہونا چاہئے ورنہ اندیشہ ہے کہ ہماری مرکزیت کو دھکا پہنچے۔ ہم کو اتحاد سے رہنا اور رہنا چاہئے۔ ہم اللہ اور اس کے رسول کے دین کی حفاظت کر رہے ہیں اس لئے ہم کو اپنی کوشش برابر جاری رکھنا چاہئے۔

### معروضہ دیگر

یہ ہے ہماری کوشش اور اسی وقت بارآور ہو سکتی ہیں جب ہم حقیقی معنوں میں سرکار دو عالم صلعم کے حکم کی پیروی کر کے پابند صوم و صلوٰۃ ہو جائیں اور آپس کے اختلافات کو مٹائیں، ابو طلب سے پرہیز کریں، ایمان دارانہ زندگی بسر کرنے کی کوشش کریں اور صحیح معنوں میں خود کو مسلمان ثابت کریں اور جس اب میں اون مغلطات کو پیش کر رہا ہوں جو نواب صاحب نے مشرعیاس کو روانہ کیا جس کو ہم نے اوس غلطی قتل مشرعیاس سے حاصل کی۔ جو عرض ملاحظہ پیش کر رہے ہیں۔ وہ یہ ہے

(خطیب ایلچ)

## نقل خط خطیب سماج

[illegible]

## نقل جواب خط مسٹر سید محمد عباس

[illegible]

## نقل خط نواب بہادر یار جنگ بہادر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منشی صاحب

رسم حکیم - آب بیزی سازی مزاج کی مصلحت بلیه نداشتا -
آئنده صحت کو مستقل طور پر بلیه و اپنی آب بیکا ارادہ ہے - آئنده
آب و ہوا کی مناسبت کا اپنی ہے مگر آپ کی تبدیل کی ضرورت کا اپنی ہے تو دو چار
روز کے لئے کسی موزوں جگہ پر جا کر آب و ہوا بدلیں - آپ کا کام زیادہ اچھا
ہونا تو ضرورت نہیں ہے -

خانہ آباد مستعد جوبینہ دکھانے موضع لال گڑھی دیہ ہوشنگ کی آمد
پکڑ جانے رہا - آپ وہ آپ کے ساتھ اور اس معاملہ و تصویر میں کوئی مناسب نہیں ہے
تو رعیت کا آپ سے کیا مطلب - دیکھ معاملہ دیہ ہوشنگ کی بیان اور نہ کرے
کہ قول و غیر لیت کی تعمیل ہو جائے - آپ مستعد بیان آپ کے تو
آپ کے ساتھ مزاج کا مثل اور ساتھ مومنوں مثل بھی اور نہ بھی - اگر آپ کا
ساتھ آپ خود آپ سے زیادہ بہتر ہوگا -

[illegible]

[illegible]

بہادر یار جنگ
حیدرآباد دکن

۲۰ جمادی الثانی

جناب مکرم

السلام علیکم ورحمہ اللہ ۔ اس سے قبل آپکو اپنے رفیق مولوی سید محمد احسن صاحب کے لئے زحمت دی تھی آپکی اپنے جو امداد فرمائی اسکے لئے ممنون ہون ۔ اور اب اپنے ایک دوسرے کرم فرما مولوی سید جلال الدین صاحب کے لئے زحمت دے رہا ہون ۔ انکی بیگم صاحبہ بھی بیگم احسن کی طرح ہسٹیریا کی وجہ سے خلل دماغ مین مبتلا ہین ۔ مین نے انکو بنگلور لیجانے اور وہان کے مدول ہاسپٹل مین علاج کروانے کا مشورہ دیا ہے ۔ اور وہ وہان آرہے ہین ۔ مین امید سے متوقع ہون کہ ازراہ کرم انکی مدد کرکے امداد فرماکر مجھے ممنون فرمائین ۔

امید کہ آپ بہ خیر و عافیت ہونگے ۔

آپکا مخلص

[illegible]
[illegible] حیدرآباد دکن

جناب [illegible] و محترم

[illegible] ہے کہ آپ کی ملاقات سے مجھے [illegible] بعض ضروری باتوں [illegible]
[illegible] بخشیں گے [illegible] ۔ اگر [illegible] رفع [illegible] ہو سکیں ۔

[illegible] مسلمانوں کی [illegible] ہے [illegible] ہندو [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کی ضرورت [illegible]
[illegible] شیخ محمد ابراہیم [illegible] کی طرف [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کہ [illegible]
[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

[illegible]

[illegible] نواب محمود [illegible] صاحب نے [illegible]

پر مطلع ہو کہ آپ نے ذکر پر [illegible] فرمایا ہے کہ [illegible] ملکر [illegible]

[illegible] کی [illegible] پر [illegible] ہے۔ [illegible]

[illegible] میں نے ان سے [illegible] دفتر میں ملاقات کی۔ [illegible]

انہوں نے مجھ سے مطلع کیا کہ آپ کے پاس ایک کتاب [illegible]

ہے کہ جو بیوی و [illegible] کی جاری ہے اسکی قیمت حاصل [illegible]

میں ہوگی [illegible] میں اس تحریک کو بھی موجودہ طریقہ

وصول بیوی اور [illegible] طریقہ سے بہتر تصور کرتا ہوں۔ [illegible] میں نے

جو [illegible] کمیشن اور [illegible] مدد [illegible] میں پیش کی تھی۔

وہ بالکل اس سے مختلف ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ [illegible] رعایا سے

جو [illegible] حاصل [illegible] وصول کرتا ہے [illegible] قیمت کے مطابق غلہ

رعایا سے وصول کر لیا جائے۔ اس طریقہ سے نہ دوست [illegible] کی

ضرورت ہوگی نہ رعایا کو غلہ کی قیمت کا [illegible] اختیار کرنا پڑے گا۔

[illegible] بیوی کو رعایا کو [illegible] ہوتے [illegible] اور نہ [illegible] کی [illegible]

[illegible] کو [illegible] کی [illegible] ہوتے [illegible]

[illegible]

# مقدمات صدر دفتر جاگیرات نواب محمد بہادر خان جاگیردار

بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف

| نشان سلسلہ | نشان مقدمہ | خلاصۂ مقدمہ | تاریخ ختم کارروائی | نشان محافظی |
|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | [illegible] | [illegible] | | |
| ۶ | | | | |

| نشان سلسلہ | نام کاغذ | تعداد اوراق | تعداد مطلبات | تعداد اوراق | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱ | ۱ |
| ۲ | [illegible] | — | — | ۱ | ۱ |
| ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱ | ۱ |
| ۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱ | ۱ |

(نمونہ شمارہ ۱) اسپیکر جوابی مراسلہ بین صیغہ و نشان شمس کا داخلہ دو

# مراسلہ محکمہ مقدمی سرکار عالی صیغہ قانونی (مجلس) واقع سنہ ۱۳۳۱ ف

نشان مجاریہ

نشان مثل محکمہ بنام ۱۳۳۵ بابتہ سنہ ۱۳۱۰ ف

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر دام اقبالہ

حوالہ کارروائی محکمہ مکتوب الیہ

| نشان روبکار | تاریخ روبکار | نشان مثل موسسہ |
|---|---|---|
| | | |

منجانب: ہاشم یار جنگ بہادر ایم اے ایل ایل بی مقدمہ سرکار عالی

بخدمت: جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر

## مقدمہ

نسبت تقرر ارکان

بہ نفاذ اقتدارات مندرجہ دفعہ ۳ ضمن (ب) ضابطہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی نشان سنہ ۱۳۰۹ ف و ممتاز نشان سنہ ۱۳۰۹ ف و قانون نشان سنہ ۱۳۱۵ ف آپکا تقرر مجلس وضع قوانین کی رکنیت پر دو سال کیلئے من ابتدا ۹ بہمن سنہ ۱۳۱۲ ف لغایت ۸ بہمن سنہ ۱۳۱۴ ف بپابندی جملہ شرائط و قیود مندرجہ ضابطہ مذکور منظور کیا گیا ہے فقط

مددگار

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ قانونی (مجلس) واقع ۷ / مرداد ۱۳۲۹ ف

نشان (۹۱۹) نشان مثل (  ) بابتہ ۱۳۲۳ ف

نواب ہاشم جنگ

منجانب عالیجناب ایم اے ایل ایل بی معتمد سرکار عالی

بخدمت جناب محمد بہادر خان صاحب رکن مجلس وضع قوانین

نقل رپورٹ مجلس تجویز مسودہ مرتبہ قانون (  ) زراعتی ارکٹ ، اسکے ساتھ بغرض غور مرسل ہے

یہ رپورٹ مسودہ مجلس وضع قوانین کے اجلاس آیندہ میں جسکی اطلاع متعاقب دیجائیگی پیش ہوگی فقط

مددگار

دمنوہشا، امید کہ جوابی مراسلہ میں صیغہ و نشان مثل کا داخلہ ضرور ہوگا۔

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ قانون (صیغہ مجلس)، واقع ۲۰ شہریور سنہ ۱۳۴۱ ف

۱۱۴۷
نشان مجاریہ

نشان مثل محکمہ ہذا ۱۲۴ بابتہ سنہ ۱۳۴۱ ف
نشان مثل مکتوب الیہ * بابتہ سنہ ۱۳۰۴ ف

مسکن
اجلاس سوم بابتہ سنہ ۱۳۴۱ ف

منجانب نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم اے ایل ایل بی معتمد سرکار عالی
بخدمت جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر جاگیردار و عہدیدار

بجواب مراسلہ نشان ۲۰۷ واقع ۱۸ سنہ ۱۳۴۱ ف بمقدمہ مندرجہ حدود نگارش ہے کہ ایک قطعہ
مسودہ قانون ترمیم قانون پٹہ اس کے ساتھ مرسل ہے فقط

مددگار

مراسلہ دفتر معتمد مجلس وضع قوانین ممالک محروسہ سرکار عالی — واقع ۸ ماہ ۴ سنہ ۱۳۰۸ ف

نشان دفتر ۵۰۷ — مطابق ماہ سنہ ۱۳

منجانب نواب ہاشم یار جنگ ایم اے ایل ایل بی معتمد سرکار عالی

بخدمت جناب نواب بہادر یار جنگ رکن مجلس وضع قوانین سرکار عالی

## مقدمہ

ترسیل روئداد اجلاس دوم مجلس وضع قوانین سرکار عالی

حسب دستور وہ روئداد اجلاس دوم منعقدہ ۱۴ ادی سنہ ۱۳۰۸ ف اس کے ساتھ مرسل اور حسب قرارداد نقرہ (۳) روئداد اجلاس اول مجلس وضع قوانین بابتہ سنہ ۱۳۰۸ ف گزارش ہے کہ اگر ایک ہفتہ تک مضمون مندرجہ روئداد منسلکہ کے متعلق کوئی اعتراض دفتر میں وصول نہ ہوگا تو یہ سمجھا جائیگا کہ اسکے متعلق کوئی عذر نہیں ہے اور یہ روئداد بغیر مزید انتظار کے عالیجناب صدر نشین صاحب کے پاس برائے حصول دستخط بھیجی جائیگی لہذا امید کیجاتی ہے کہ اگر آپ کو کوئی عذر ہو تو عبارت ترمیمی جس کے ترک کرنے یا بڑھانے کی ضرورت ہو تاریخ وصول مسودہ روئداد ہذا سے ایک ہفتہ کے اندر اس محکمہ پر ارسال کر دینگے ورنہ حسب ضابطہ کارروائی کیجائیگی فقط

منجانب معتمد

نمبر ۱

نمبر ۱

مراسلہ محکمہ قضا سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع بوہن ماہ آبان ۱۳۳۵ ہجری ماہ ہمایونی

نشان (۳۲۷)

نشان فصل صیغہ ( )

نشان فصل محکمہ مالیات ( )

بابت اسناد

بابت جناب نظم جنگ دفتر دیوانی و ملکی مالی اسناد وغیرہ

[illegible] کہ کمترین نظم جنگ سرکار عالی میں جو اسناد ملکی اسناد
کی تحقیقات عمل میں آ رہی ہے۔ چونکہ میرے باپ کے اکثر اسناد اور کاغذات
اسلحہ برادران میرے خاندان میں [illegible] جو جاگیرات
تنخواہ و جو مناصب و اعزاز و خطابات وغیرہ وقتاً فوقتاً بحال و سرفراز ہوئے
ہیں ان کے اسناد [illegible] دفتر ملکی مالی تعلقہ مرحمت فرمائیں تاکہ حکمنامات
متعلقہ میں بطور ثبوت پیش کیے جائیں مختصر واقعات خاندان بفرض ثبوت ملکی
درج ذیل ہیں۔

میرے جد اعلیٰ محمد نصیب خان بابا جد اپنے دو نو بھائی محمد مانند خان
[illegible] خان کے تقریباً ۱۲۴۰ھ میں بعہد نواب سکندر جاہ بہادر شہرت منزل

وارد حیدرآباد ہوگئے اور مناصب و جاگیرات سے سرفراز کئے گئے۔ اس کے بعد [illegible]
[illegible] جانشین ہوئے اور نصیب یار جنگ [illegible] خطاب پایا۔ تیسرے بھائی محمد یار خاں نے نصیب یار جنگ
کے ساتھ ہی وفات پائی اور نصیب یار جنگ اول کے جانشین ہوئے [illegible] نواب [illegible] دلشاد خاں [illegible]
نصیب یار جنگ بہادر کے جانشین حضرت قبلہ گاہی [illegible] نصیب حالا نصیب یار جنگ
ہوگئے۔

امید ہے کہ بعجلت ممکن ارشاد پر اندکرکے نقول مناسب کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مراسلہ محکمۂ منظم جمعیت سرکار عالی

واقع ۱۲ اردی بہشت ۱۳۳۶ف

نشان ۲۸۹۷

نشان مثل محکمہ ہذا ۸۱/۱۳۳۶ ۱۲ فروردین

نشان مثل مکتوب

منجانب نواب قدرت نواز جنگ بہادر ناظم

خدمت محمد بہادر خان صاحب بنگرانی روزنامچہ

مقصد

منظوری رخصت دو ماہ بغرض سفر سیر و حالات محروسہ

بموجب مراسلہ نمبر ۷۲ مورخہ ۴ اسفند ۱۳۳۶ف بمقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم معروض

ہے الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی دفتر صدارت ذریعہ مراسلہ

۱۲۲۳/۱۱۱ مورخہ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۳۶ف حسب خواہش آپ کے بنگرانی روزنامچہ

رخصت دو ماہ منظور کیگئی ہے۔ اور آپ کا تاریخ سے ایام رخصت

شروع ہونا بغرض سرشتہ داری مثل جو بغرض عمل مرسل ہے

۹/۳

مدیر ناظم

نوٹ: [illegible] نشان نام صیغہ [illegible] فرمایا جائے۔

مراسلہ محکمہ [illegible] سرکار عالی صیغہ مالگزاری [illegible] ماہ الٰہی [illegible] ماہ ہلالی [illegible]

نشان ۱

نشان صیغہ [illegible] ۱ [illegible] بابتہ [illegible]

نشان محکمہ [illegible] صیغہ ۱ [illegible] بابتہ [illegible]

حسب الحکم عالی جناب [illegible]

منجانب [illegible] سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت [illegible]

مقدمہ

[illegible]

مراسلہ از صدر نواب محمد بہادر خان جاگیردار و جمعدار واقع سنہ ۱۳۳۶ف سنہ ۱۳۳۵ھ

نشان مثل کاتب ۲۷ ، صیغہ ۱۳ ، سنہ ۱۳۳۶ف بابتہ

نشان مثل مکتوب الیہ ( ) ، صیغہ بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف

نشان جاریہ ( )

۵۷

# مقدمہ

بجانب نواب محمد بہادر خان جاگیردار و جمعدار

بخدمت جناب ناظم صاحب ناظم جمعیت سرکار عالی

مستدعی رخصت دو ماہ ~~جاگیردار و جمعدار~~ ~~سرکار عالی~~

بعد عنوان گذارش ہے کہ میں بغرض زیارت بزرگان دین بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کرنا چاہتا ہوں لہذا دو ماہ کی رخصت کے لئے صدر پر تحریک فرمائی جائے

تاریخ [illegible] ۱۰ اور تاریخ واپسی سے بوقت روانگی و واپسی اطلاع دیدی جائے فقط

~~جاگیردار و جمعدار~~ جمعیت سرکار عالی

نگرانکار آوردہ نواب [illegible] بہادر

مقدمہ صدر دفتر جاگیرات اسٹیٹ نواب محمد بہادر خان جاگیردار / مورخہ باتبہ سنہ ۱۳۳۶ ف

| نشان سلسلہ | تاریخ آغاز کارروائی | خلاصۂ مقدمہ | تاریخ ختم کارروائی | نشان محافظی |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰/۱۳ | ۲۶ / ۲۷ | [illegible] | ۱۲/۱۲۹ | ۹ / ۱۵۹۶ |

| نشان سلسلہ | نام کاغذ | نشان مراسلہ | تاریخ مراسلہ | تعداد قطعات | تعداد اوراق | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | |
| ۱ | [illegible] | ۰۵۷ | ۲۷ / [illegible] | | ۱ | |

گزارش

بخدمت جناب نواب قدرت نواز جنگ بہادر ناظم محکمہ سرکار عالی

مقدمہ

منظوری رخصت دو ماہ بغرض سفر بیرون
ممالک محروسہ سرکار عالی

گذشتہ سال اس احقر نے بغرض سفر بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی دو ماہ کی رخصت
طلب کی تھی جس کی منظوری محکمہ جات سے بذریعہ مراسلہ نمبر ۲۸۹۷ مورخہ ۲ دسمبر داد رسی حضور عالی
بہادر مرحمت فرمائی تھی۔ لیکن میں نے بوجہ ابہام ارادہ ملتوی کر دیا تھا اور رخصت
استعمال نہیں کیا تھا۔ جس کی اطلاع محکمہ جات کو دیدی گئی ہے۔ اب میں اس رخصت منظورہ
سے استفادہ کرنا چاہتا ہوں اور بتاریخ ۱۸ اگست روانہ ہونے کا قصد ہے۔ زیادہ
حد ادب۔ دریافت طلب منظوری میری جانب حضرت تیغہ ہائی نواب نصیب یار جنگ مرحوم کے کارخانہ
کے کام انجام دیتا رہا۔ اطلاعاً عرض

[illegible]

[illegible]

عالیجناب صبر الحمام [illegible] صوبہ ناصر آباد

میں بغرض زیارت مزارات بزرگان دین بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی
سفر کرنا چاہتا ہوں۔ میکے لئے دو ماہ کی رخصت مطلوب ہے۔ میرے جائیدادات
کا فاصلہ ایک کلکوس کے برابر ہے عالیجناب سے التماس ہے کہ حسب منشا
موافق سرکار دولت مدار دو ماہ کی رخصت منظور فرما کر ممنون فرمائیں

جائیدار

211

Judicial, Public & General Secretariat,
Hyderabad

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر بابحکومت

بخدمت نواب بہادر یارجنگ بہادر رکن کمیٹی
تحقیقات آتشزدگی موتی محل سنہ

بشرف صدور فرمان مبارک مؤرخہ ۲۵ ربیع الثانی شریف سنہ ۱۳۵۵ ھ
نگارش ہے کہ آپ نے سرکار کے حکم کی تعمیل میں اس حادثہ جانکاہ کی دریافت
اور مکمل رپورٹ جلد از جلد مرتب کرنے میں جو حصہ لیا ہے اسکے نسبت
بندگان اعلیحضرت نے اپنے خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے ۔ فقط

محمد علی

نائب معتمد

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا

# مجلس اتحاد المسلمین مملکت آصفیہ اسلامیہ

حیدرآباد دکن

"اتحاد"
ITTEHAD

تاریخ
نشان

مورخہ ۱۳۵۰ ف

مقدمہ ــــــــــــــــــــ

قرارداد نسبت عہدہ داران ممالک مغربی

بخدمت جناب مہتمد صاحب سرکار عالی بہ صیغہ فینانس ــ

السلام علیک ــ

بجواب مراسلہ نشان ( ۲۱۱۶ ) صیغہ حساب مورخہ ۱۰ / خورداد سنہ ۱۰۰۱ مشمولہ مثل نشان ( ۸۲ / ۲۸ ) احساب سنہ ۵۰ ف بمقدمہ صدر ترقیم ہیکہ مملکت کا نظم و نسق باشندگان مملکت کیلئے ہے ــ اسلئے نظم و نسق کیلئے ہر مسئلہ کا تعلق باشندگان مملکت اور انکی نمائندہ جماعت سے ہے ــ میرا ایقان تو یہہ ہیکہ مسئلہ زیر بحث کا تعلق مجلس اتحاد المسلمین ہی سے ہے اور اگر حکومت اسکو اچھا محسوس نہہ کرے تو مجھے اندیشہ ہیکہ وہ محسوس کرنے پر مجبور ہوگی ــ اسلئے میرا مخلصانہہ مشورہ یہہ ہیکہ حکومت مجبور ہونے سے پہلے اس کو محسوس کرنا شروع کردے ــ

مجھے یقین ہیکہ آپ میرے ان خیالات کو عالی جناب صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں لارہے ہیں اسلئے میں انکو علیحدہ رحمت دینا ضروری نہیں سمجھتا ــ فقط

صدر مملکتی مجلس

مثلہ صدر دفتر جاگیرات اسٹیٹ نواب محمد بہادر خان جاگیردار مسمی بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

| نشان سلسلہ | تاریخ آغاز کارروائی | خلاصۂ مقدمہ | تاریخ ختم کارروائی | نشان محافظی |
|---|---|---|---|---|
| ۱۱/۱۱ | [illegible] | انعقاد مجلس [illegible] | 10 سال [illegible] | 6 |

| نشان سلسلہ | نام کاغذ | نشان مراسلہ | تاریخ مراسلہ | نمبر مراسلات | تعداد اوراق | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |

نقل مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ راز) کوتوالی واقع ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف

نشان جاریہ ۵۳ نشان مثل گرہ (۱۰) پایہ ۱۳۳۸ فصلی

حسب حکم عالیجناب سر ہیا ایڈمنسٹریٹر اعظم دام اقبالہ حکومت

## مقدمہ

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی

قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

سلسلہ مراسلہ نشان (۱۲۱۲) مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۳۸ ف و بشرف صدور فرمان مبارک مورخہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۸ ھ خاص کہ آیندہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ میں ہونیوالا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور دوسری صورتوں میں تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا نہ ہو اور کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے میں اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونیکا احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کردیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کیلئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی جلسہ کے امکانی نتائج کا اندازہ لگانیکی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے جو نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر حاضرین جلسہ و مقررین کے ناموں کی ایک فہرست طلب کریں لیکن اگر کوئی مستوجب فہرست وغیرہ طلب کرنیکی ظاہر نہ ہو تو اسطرح عمل نہ کیا جائیگا بشرطیکہ حاضر جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی اگر جلسہ بادی النظر میں سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتائج برآمد ہونیکا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کیلئے سرکار عالی کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا۔ بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو صدر جلسہ ذمہ دار ہوگا کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے میں کسی خاص معاملہ میں اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو اسپر عمل کیا جائیگا۔

مثنے ہذا جلسہ مراسلہ مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۳۸ ف بخدمت کوتوال صاحب اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

مثلث ہذا بخدمت مہتمم صاحب اطلاع سرکار عالی بذریعہ اخبار جریدہ اعلان سرکار عالی مرسل ہے فقط

دستخط نواب حسین نائب معتمد

مراسله صدر محکمه کوتوالی باده (خیر ز)

واقع ۱۲۳۹ ماه الهی

نشان اجاره بصدر

(۵۳۰)

مطابق ۱۲۳۹ ماه الهی

نشان مثل (خیر)

حواله کارروائی مکتوب الیه

| نشان اصله | تاریخ مراسله | نشان مثل | متضمن معنا مرفق تقریر |
|---|---|---|---|
| ۲۹ | [illegible] | . | |

منجانب [illegible] کوتوال باده

خدمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوٹ: یہ پروانہ کوم جوابی و سرمی حوالہ کار روانی درج ہو

مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی بابت ضبط

واقع

نشان

مطابق

منجانب و نکیٹ داروغہ ضرم کوتوال بلدہ

خدمت

۱۳۳۹

۹

جواب

[illegible]

[illegible]

سال ۲۷ مورخه ۳۰ ماه رمضان ۱۳۳۹ هجری

معرفه نظم ریاست

بخدمت شریف عالیجناب نواب ناظم صاحب بهادر محکمه نظم حیدرآباد

از دفتر آگهی جمعیت سرکار عالی

۳۰ ماه رمضان ۱۳۳۹ هجری

سال ۱۱ مورخه ۲۳ خرداد ۱۳۳۹ ف

معرفه آب نظم

بخدمت شریف عالیجناب نواب ناظم صاحب بهادر محکمه نظم حیدرآباد

از دفتر کارخانه عالیجناب نواب اصیب یار جنگ مرحوم

براہ کرم جوابی مراسلہ میں نشان مثل محکمہ ہذا کا حوالہ درج فرمایا جائے

مراسلہ محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی

نشان (۲۴) جمعیت

واقع ۲۷ ماہ اردی بہشت ۱۳۴۰ ف

نشان مثل محکمہ ہذا ۲۳۵/۶۰ حرکات

نشان مثل مکتوب الیہ

منجانب نواب قدرت نواز جنگ بہادر ناظم

خدمت محمد بہادر خان صاحب صدر

مقصد

شرکت فنرہائے لیڈیز و سائگرہ مبارک۔

بجواب مراسلہ نمبر ۲۳ مورخہ ۳۰ ماہ اردی بہشت ۱۳۴۰ ف صدر نگارش ہے کہ آپ نے جو صورت اختیار کی وہ دوراندیشی پر مبنی تھی اگر ہمارے روبرو کی جاتی تو خلاف وصول ہونے کی ذمہ داری آپ پر عائد کی جاسکتی۔ نفس مسئلہ میں میرے پیش رو صاحب نے اپنے مطالبہ کو کافی طور پر ثبوت نہیں پیش کیا ورنہ ضرور محکمہ ہذا اس پر توجہ کرتا۔ اگر آپ کے پاس بزرگوں کے خطوط یا کوئی دستاویز مبارک تقریب کا موجود ہو تو پیش کی جائے تاکہ اس پر کچھ ہمارے روبرو آپ کے مقصد مطلب کی بنا قرار دی جاسکے۔ آپ کی ماہوار ذات صرف (الہامیہ) روپیہ علاوہ نواز زر افزائی الوانس اور ایسے ماہوار قدرت تنخواہ میں شمار نہیں کیا جاسکتا۔ اگر آپ محکمہ ہذا کو اس خصوص میں تشفی فرما دیں تو کسی طرح آپ کی وصولی اور میں کوتاہی نہ کی جائے گی۔ [illegible]

براہ کرم حوالی مراسلہ میں نشان مثل محکمہ ذیل کا حوالہ دیا جائے

مراسلہ محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی

واقع ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۳۹ف

نشان ۱ ۳۸۷۷

نشان مثل محکمہ خواہ ۲۴۵ ۶۰ ۳۹

نشان مثل کتوبہ

منجانب نواب قدرت نواز جنگ بہادر ناظم خدمت محمد حیدر خان صاحب بہادر

مقصد

فرقت دفتر ہائے صیغہ دیگر بنک

[illegible]

[illegible]

جواب

مجھے سخت افسوس ہے کہ خود میرا گزشتہ جلسہ میرے حقوق کا جو کہ زیادہ صحیح ہونا چاہیے
جو کہ دربار کی شرکت ذرو پیشگی نذر کے لئے مجھ میرے کا حقوق ہے
بلا جواز تو یہ ہے کہ حضرت بندگان اقدس والا نے شرکت ذرو پیشگی نذر کے
کے لئے جو قید ہو جائے گی لیکن تنخواہ بچانے کی لگائی ہے وہ کہ کے مطابق ہے۔
اور میں یا نہیں لیکن ہمیشہ شرکت فوج کے ہمارے یہ استحقاق رکھتا ہوں
جس منظوری صدارت عظمیٰ کے بھی ہو گئی ہے لہذا جو کارروائی محض شکی کے سلسلہ میں
ملنوں ہے۔

نیز شاید جناب بے واقف ہوں کہ میں کہ سلطنت بہ مدت کے اشتغال
جانتے رہا ہے کہ جو لہذا میرے اجداد کو لہ خود حضرت قبلہ گاہی کو
کو ہمیشہ شرکت دربار اور پیشگی نذر کی عزت حاصل رہی ہے۔
سا کہ ہمارے مبارک کی تقریب میں جتنے دربار ہوتے تھے اس میں جناب
کہ صرف منصب امرا کو حضرت اقدس والا کی کاٹ کی کھینچنے اور نذر نذرانے
کی عزت حاصل تھی اور یہ عزت جملہ میرے والد کو حاصل ہے۔
میں اگر چاہوں تو یہ عزت بلا توسط کسی کے حاصل کر سکتا تھا
لیکن میں نے مناسب خیال کیا تھا کہ نظم جمعیت کے میرا تعلق ہے اس کی خاطر
میں نے اس کا توسط اختیار کر لیا۔ ہر شخص اپنے متعلق معزز عہدہ دار کی
عزت و حرمت کرتا ہے کہ یہ عزت کا نشان ہے لیکن اگر میرا سر پیشہ
باوجود میرے عہدہ نشین و تمام ملازمات اعلیٰ کے سرفراز ہونے کے چار پشت
سے فعال ہے یا منصب ہے۔ بھی میرے افراد حقوق دربار کرنا

عبدالحق بہت قریب ہے۔ آپ نے براہ کرم بصحبت مکتوب فرمودہ کا مدعا فرمایا۔
میرے دل نے کبھی و نزد و پیشگوئی نہ دی کہ اجازت حاصل فرمائی جائے۔
مخفی نہ رہے کہ والد مرحوم کی [illegible] جمعیت حسین [illegible] حال ہوا ہوں گویا
صاحب [illegible] ملاحظہ ماہوار لوازمہ [illegible] و بہت [illegible] ہے۔

محمد [illegible]

۳۰
[illegible]

سعیدہ [illegible] ۱۱ موخرہ ۲۳ [illegible] ۱۳۳۹ تاریخ

ہے کہ مرسلہ مولانا [illegible] اور معلوم نہ ہوا کہ آپ کا [illegible]
فرمائی گئی۔ ماہ رجب قریب ہے [illegible] ضروری [illegible] دلائی جائے۔

یادداشت

[illegible]

[illegible]

۱۔ [illegible] (تبصرہ نامہ) [illegible]

ب۔ نصیب خان [illegible] کے [illegible] کے متعلق [illegible] (نصیب خان [illegible])

[illegible] ہے۔ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] (نصیب خان [illegible])

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible]

آخر جب بھی مساکر نظم جمعیت مال کا فوج کے نام سے معلوم ہوتی ہے۔ نظم جائیداد کے متعلق متعدد مثالیں ہیں
کہ ذریعہ پیدائش کے طور پر ہے کہ مثلاً ہمیشہ ایسا ہوتا ہے کہ جائیداد کی اولاد ہوتی ہے اور اگر اولاد نہ ہو تو صاحب
اور اگر ہو تو غیر ماں باپ کی اولاد نہ ہو تو صاحب بعد یعنی ابتدائی مطلق کی اولاد ہوتی ہے کہ مقصد عطا
یعنی پورا ہوتا ہے اور مثلاً اگر کسی اولاد اور مدار مقصد منتفع ہوتا جیسے سرفراز اور جانشین کے
مثالیں ہیں۔ اس نظریہ کی تحت میں اگر غور کیا جائے تو محمود حسین خان کا جو ایک خاندان غیر سے تعلق
رکھتے ہیں کسی طرح اس ملک کے مستحق نہیں ہیں =

ہے۔ اب یہ سوال رہ جاتا ہے کہ اگر محمود حسین خان مستحق نہیں ہیں تو پھر مستحق کون ہے۔ بندہ کے نزدیک
دو جواب ہیں:
ا۔ سرکار داخل سرکار کر لی جائے۔ ب۔ سلطان ہی میرے نام یا میرے کسی بھائی کے نام جائیداد کر
یہی صورت میں بھی بہتر ہے۔ کیونکہ اگر کوئی جائیداد بے مالک ملکیت سرکار اس وقت لاوارث قرار دی جاتی
منصور ہوتا ہے کیونکہ مطلق کے خاندان میں کوئی وارث جائز باقی نہ رہا۔ جب نواب محمد نصیب خان
کے صلبی و نسبی ورثاء میں سے اور میرے دو بھائی نواب محمد باقر خان اور نواب محمد داؤد خان
موجود ہیں تو بسطرح جائیداد لاوارث نہیں منصور ہو سکتی۔ اور میرے یا میرے بھائیوں کے نام تاحیات
بنوانی حال اگر یہ سمجھا جائے کہ جیسے سلطنت نسبی میں خاندان جاری تھی اور لاوارث ہو جاتا ہے
ایسے حالات جاری اور خاص سرکار ہے تو بھی میری دعا ہے کہ میرے یا میرے بھائیوں کے نام
بتعلق منصور کیا جائے۔

الغرض ہر صورت اس جائیداد کا مستحق نہیں ہوتا۔ اور میں غیر

۲

[illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

۱ [illegible]

۲ [illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

Karim Bux Bros., Printers, Calcutta—1243 (B-218)—19-1-33—12,000. Bks.

1341

# INDIAN POSTS AND TELEGRAPHS DEPARTMENT

**NOTICE.**

This form must accompany any enquiry made respecting this Telegram.

Charges to pay. Rs. As. Office Stamp

Handed in at Office of Origin | Date | Hour | Minute | Service Instructions | Words

New Delhi | 26 | 15 | 40 | | 19

Recd. here at 18 H. 20 M.

TO

Nawab Bahadurzarjang
Begumbazar Hyderabad (Dn)
Muftiazam At agra
Reaching four days later
according alazazrat's telegram
Hasanizami.

N. B.—The name of the Sender, if telegraphed, is written after the text.

BRANCH—MADRAS 111, ARMENIAN ST. GEORGE TOWN.
INSURE YOUR LIFE WITH THE INDIAN COMPANY
NATIONAL INSURANCE Co LTD
INVESTED FUNDS 1,75,00,000.
HEAD OFFICE—NATIONAL INSURANCE BUILDING 8, COUNCIL HOUSE ST. CALCUTTA P.O. BOX 49 CALCUTTA

C. INDIAN POSTS AND TELEGRAPHS DEPARTMENT 50

NOTICE.

This form must accompany any inquiry made respecting this Telegram.

Charges to pay. Rs. As.

HYDERABAD RESIDENCY

Handed in at (Office of Origin). Date. Hour. Minute. Service Instructions. Words.

TO

Recd. here at H. M.

[illegible]

B. R.—The name of the Sender, if telegraphed, is written after the text.

Kadar Pen Press, Printers, Calcutta—360 (B-80)—21-7-32—1,00,000 Blks.

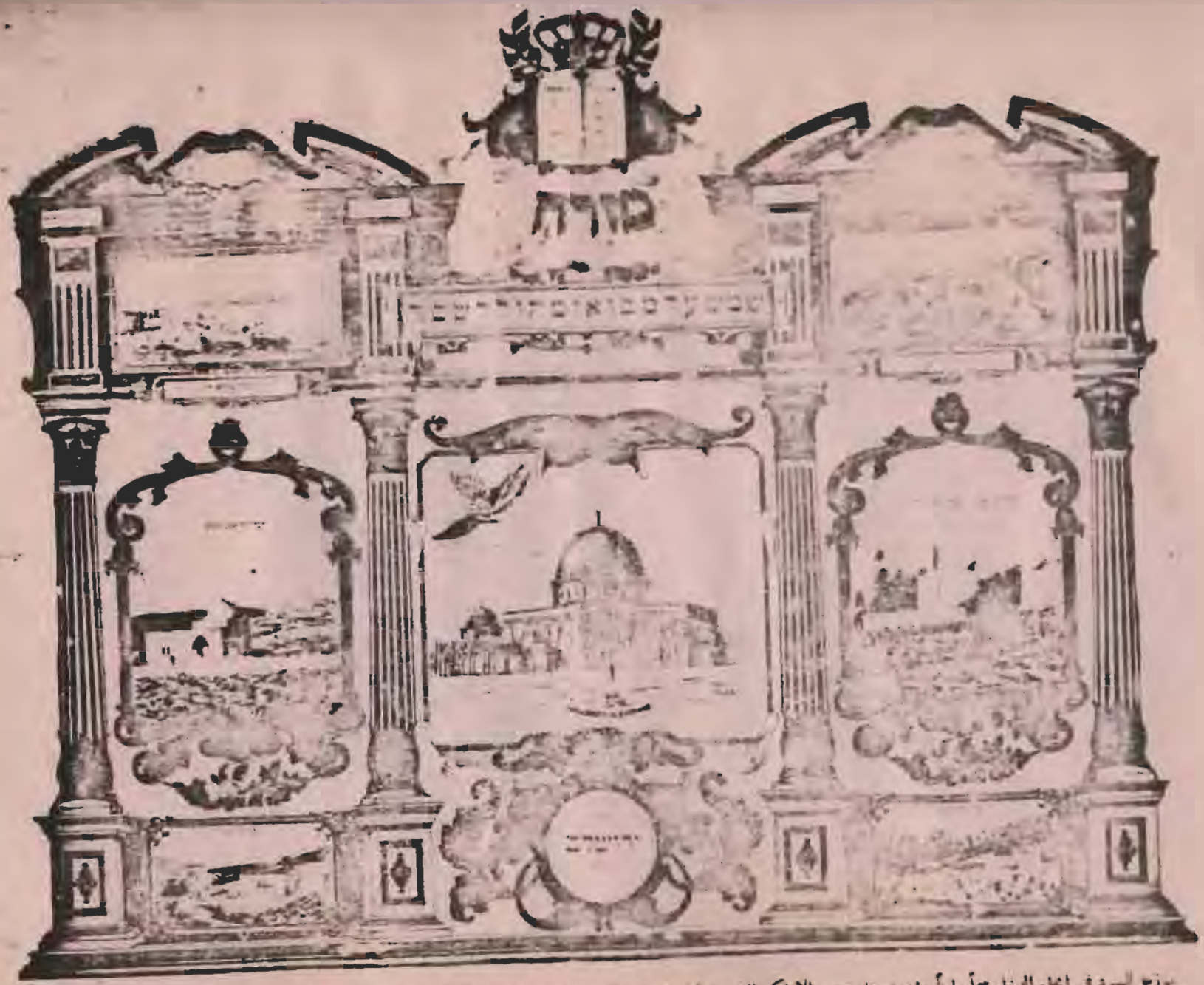

يوزع اليهود في انحاء الدنيا رسماً ملوناً يشتمل على صور الاماكن المقدسة الاسلامية التي يسعى اليهود الاستيلاء عليها في الحرم القدسي والحرم الابراهيمي في خليل الرحمن وقد اتصلت بالمسلمين نسخة من ذلك الرسم وهاهي صورته اعلى هذا الكلام مأخوذة بالفتوغراف كما هي ويظهر فيها التاج الصهيوني والعشر كلمات فوق قبة جامع الصخرة المشرفة الواردة ذكرها في القرآن الكريم فمن التامل في هذا الرسم يتضح لجميع الناس ان مطامع اليهود في الاماكن المقدسة الاسلامية لا تقف عند حد

עם ישראל חי!  עם ישראל חי!

Published and Distributed Weekly (Sat. Ed.) Authorized by the Act of October 6, 1917 on file at the Post Office of New York, N. Y.
By order of the President, A. S. BURLESON, Postmaster General

רעד חלום פערווירקליכט

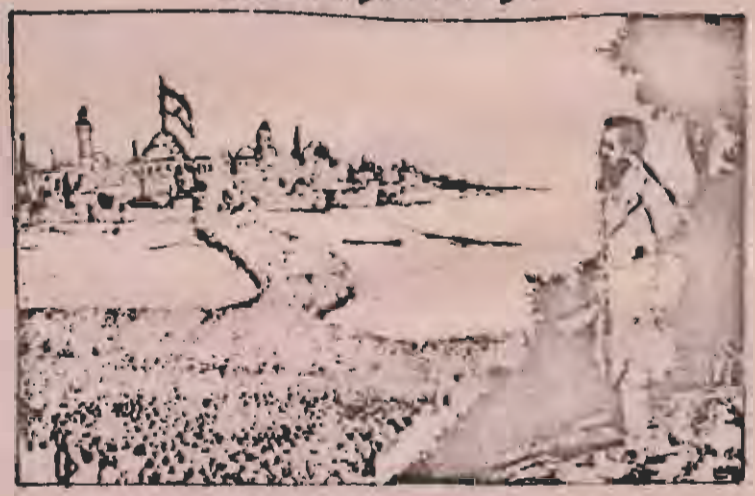

עס איז געשעהן

מ. ס. דאסיטיו

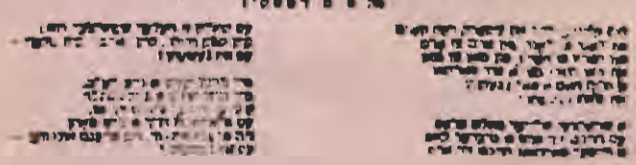

تارگرام "خواجہ دہلی"
ٹیلیفون ذاتی ۲۱۳۲
ٹیلیفون نمبر اخبار | روزنامچہ ۵۶۵۳
روزانہ عادل ۵۶۷۳

از دفتر خواجہ حسن نظامی درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیا۔ دہلی

TELE | GRAMS: "KHAWAJA" DELHI
PHONE RESIDENCE: 2132
TELEPHONES | ROZNAMCHA 5653
ADIL 5673

*Office of Khawaja Hasan Nizami, Dargah Nizam-ud-din Auliya,*

**DELHI.**

ام جون سرصور
محصول نواب صاحب
سر بیگم

آپ تو مقدمات کے اور ارکان فلسطین وفد سے لوگوں طرح
واقف ہیں اور انکے حسب مقدمہ کی اہمیت کو بھی سمجھ سکتے
ہیں تاہم میں یہی خط لکھ کر فرض ادا کرتا ہوں۔

دعاگو
حسن نظامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۲- ربیع الاول ۱۳۵۲ھ
۰۸ جولائی ۱۹۳۳ء

القدس الشریف جناب مکرم و محترم نواب صاحب بہادر دام اقبالکم

بعد التحیۃ و السلام عرض ہے کہ ہم مع اہل بیت المقدس سے چلکر اور کیسی دور و دراز سفر کی گوناگون صعوبات و مشقت برداشت کر کے آپ کے عظیم الشان ملک ہندوستان جنت نشان میں پہونچے۔

بندرگاہ کراچی پر اوتر کر شملہ دہلی وآگرہ ہوتے ہوئے بمبئی پہونچے۔ اور یہاں عبداللہ آبا بمبئی کے غایت لطف و کرم اخوت اسلامی و مہمان نوازی سے ہم بل مسرور و مرہون منت ہیں۔ جس تقدیم عظیم کی خاطر ہم نے اتنا دور و دراز کا سفر اختیار کیا ہے اضہارات کے ذریعہ سے جناب والا کو اوسکا علم ہوا ہوگا۔ واضح ہو کہ ہمارے اس سفر کا اصل مطمح نظر حیدرآباد ہی ہے اور ان شاء اللہ عنقریب اعلیٰ حضرت سلطان العلوم خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے عظیم المرتبت دارالسلطنت میں جو حقیقتاً علم و فن کا معدن اور دینیات اسلام کی امیدوں کا مرکز ہے حاضر ہو کر شرف نیاز حاصل کریں گے۔ امید ہے کہ مزاج عالی معہ الخیر ہوگا۔ اور یہ عریضہ ایک بہترین امتنان و مسرت کے وقت میں لاحظہ سے گذرا ہوگا۔

اخیر میں جناب والا صاحب کی جانب سے غایت اعزازات قبول فرمائیں۔

وزیر الاوقاف القدس بالقاہرہ محمد کامل علوبہ

مفتی الاکبر دیار مقدسہ

بخدمت شریف عالیجناب نواب صاحب سیاست سرکار عالی

تسلیم - صاحب السماحه مفتی سید امین الحسینی مفتی اعظم فلسطین اور
صاحب المعالی محمد علی پاشا سابق وزیر معارف مصر آنجہ صحیح حیدرآباد میں تشریف
لے جا رہے ہیں - زیادہ اہم مسئلہ اسی شخصیتوں مسلمہ علماء پر قابل احترام
ہیں - ان کے ملنے سے فلسطین و عراق نے اکثر والیسرائے ہند کے نام تعارفی
خطوط دیئے تھے اور جب یہ ہندوستان آئے اور شملہ گئے تو وہ سرکار کے مہمان
ہوئے اگر ان میں تعارفی خطوط کا کوئی اثر ہوا ہے تو حکومت برطانیہ کے
مشاہدہ کے خلاف ہے ان کا ملنا ہمارے مسلمانوں کے لئے ضرور ہے کہ وہ سرکار کے مہمان کا
حیثیت سے ملیں ان کے ملنے میں ہمارے لئے ضرور ہے کہ وہ آپ سے ملیں
[illegible]

[illegible]
[illegible]

FINANCE OFFICE.

POLITICAL DEPARTMENT.

شعبان ۱۳۴۷ھ

واقع ۱۲ ماہ امرداد ف ۱۳۴۲

حضور شریف جناب نواب بہادر یار جنگ بہادر

وفد فلسطین کی آمد کے متعلق آپکی پچھلی چٹھی مورخہ ۱۱ امرداد ف کے بارے جناب مہاراجہ سر صدر علی
کے ملاحظہ میں پیش کئے جانے پر ارشاد ہوا کہ مذکورہ بالا وفد کو حیدرآباد آنے کے لئے سرکار عالی
کو اطلاع دینی چاہیے۔ اور مہمان سرکاری بنائے جانے کے لئے اعلیحضرت بندگانعالی کی اجازت
حاصل ہونی چاہیے۔ لیکن اگر وفد بلا اطلاع آجائیں تو بندگانعالی کو رفع کرنے کے لئے مہمان خانہ سرکاری
میں اتار کر بندگانعالی کو اسکی اطلاع بذریعہ تار فرینسی کیجانی چاہیے۔ مالیجناب مہاراجہ سر صدر علی کو اس کا
علم ہوا ہے کہ وفد کو اس امر کی اطلاع دیجا چکی ہے کہ وہ اصول موجودہ ایران اختیار فرمائے فقط

مقصد سیاسیات

LABORATOIRE
DE DR EN LINGUE
KHALED BOUZID
BANE BERRE

Damascle

(Regisbody)

المجلس الشرعي الاسلامي الاعلى

"Sir,

With reference to the discussion that took Place between You and His Excellency the High Commissioner in connection with the objection You raised against Sir Alefred Mond's speech manifesting in it his aim that a temple be built up in the site of the Sacred Rock.

" His Excellency has been in communication with concerned authorities at London, and consequently has received a reply which reads as follows:-

" Reference Your telegram NO.248 dated Ist July.The words said by Sir Alfred Mond, as ~~x~~ I am informed,reads as follows:-

" He believesbthat Palestine would Once more send out religious missions to the World. "

" Furthermore,Sir Alfred Mond paid much attention to his subject, and explained that his wish is that a great building be completely established once more on the site of Solomon's Temple.

" With regard to B. Rose' s question, Sir Alfred Mond had only anticipated a future for Palestine,but he has no idea of entertaining discussion of any interference with the site of the Sacred Rock." (19th July, 1921).

A. Yeg.

## WAILING WALL

Extract from Despatch of Sir L. Bols to Headquarters, Occupied Enemy Territory Administration, S. Jerusalem.

Dated June 7, 1920.

I do not think that there will be anything in the way of an organized rising in Palestine, unless the Arabs from the East meet with success, but Damuscus willsee that dissatisfaction, unrest and brigandage will be Kept active and will be successful unless the people are assured of fair and impertial Government.

Once it is recongised that there is to be no rule by the manority over the majority, no spoiliation or forceable exprppriation of their lands, no preference commercially, no interference with religious rights of Holy Places, theng gradually and with Patience can the work of establishing a Jewish National home proceed. But a disquieting bottent of the attitude of Gewry since the San Remo decision and the attointment of Mr. Herbert Samuel, has been the slaim put in by Mr. Ussischkin, Vice Chairman of the Zionist commission and others Supported by Rabbei Abraham Isaac Kook and the Council of the Rabbeis of the Holy Land, cleiming the Wailing wall as Jewish property, and indirectaly the whole Temple Area. This area is known as the haram el-Sharif cantaining within it the Mosques of the Dome of the Rock and el-Aksa and venerated by Moslems as the third most Holy plase in the world. I am forwarding a separte despatch on this cubject but this slaim if Generally known, is sufficient in the present exasperated state of Moslem feeling to set alight the whole Moslem World.

بسم الله الرحمن الرحيم

وبعد فان المسلمين منذ زمن غير قصير قد اهملوا كتابهم وسنة نبيهم فانحلت عرى ذلك جامعتهم وتفرقوا شيعا حتى اصبحت الايادي الاجنبية تمزقهم فريقا بعد فريق فلا يحس الفريق الاول بما اصاب الثاني ولما توالت الخطوب على هذه الامة الحنيفة اخذ الشعور يدب في شرذمة من الرجال الذين الهمهم الله الرشد وقيضهم لخدمة المسلمين فبدوا يفكرون في الوسائل التي توصلهم الى تلافي الخلل الذي طرأ على جسم الامة الاسلامية ومن اولئك الرجال العاملين سمو الامير محمد بهادر خان من كبار رجالات الهند الذي نزل دمشق اخيرا يتجول في البلاد الاسلامية ويدعو للرابطة الاسلامية فقد اجتمع كل من حضرة المجاهد الكبير شكري بك الوطني والمجاهد الكبير بشير بك السعداوي بصاحب السمو المشار اليه وتداولوا البحث في هذا الموضوع الجليل الذي كان بحث فيه سموه في مصر مع صاحبي السعادة احمد زكي باشا ومحمد علي باشا وفي القدس مع رئيس المجلس الاسلامي الاعلى سماحة السيد امين الحسيني فقرروا وضع المواد الآتية :

١ – ان المسلمين اليوم هم حاجة شديدة الى ايجاد رابطة تلم شعثهم وتسد ما تفرق من شملهم .

٢ – للوصول الى ربط اواصر المسلمين يحتاج الامر الى وسيلة يكون بها التعارف والتآلف بين المسلمين في مشارق الارض ومغاربها وهذان لا يمكن الوصول اليهما الا بعقد مؤتمر يضم نخبة من رجالات المسلمين على اختلاف اقطارهم ليفكروا في معالجة شؤونهم ويتخذوا المقررات الكافلة لنهضتهم واعادة مجدهم الاثيل

٣ – لعقد هذا المؤتمر يجب ان تتألف لجنة تحضيرية تقوم بوضع اسس لهذا المشروع الجليل وتدعوا الرجال العاملين من كل الاقطار الاسلامية وتعين الزمان والمكان الذي سيعقد فيه المؤتمر وهذه اللجنة التحضيرية يجب ان تكون من رجالات مصر وفلسطين وسوريا يجتمعون في القدس يتبادلون الرأي لانجاز هذا العمل

٤ – يخابر سمو الامير بهادر يارجنه الذوات الذين حادثهم في هذا المشروع في مصر وفلسطين

---

ويدعوهم الى العمل بدون تأخير

٥ – ان سمو الامير محمد بهادر يارجنه سيقيم بلدة وتحدث مع شخصيات في هذا الصدد ورأى منهم رغبة للعمل باسمائهم لحصول الرابطة وتبادل الافكار

جنانا

السيد

رئيس اللجنة التنفيذية

العنوان البرقي : المجلس الاسلامي بالقدس
صندوق البريد : ٥١٧
التلفون : ١١٩

المجلس الاسلامي الاعلى

الختم الشريف

بسم الله الرحمن الرحيم

# « وائتمروا بينكم بمعروف »

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين وآله وصحبه اجمعين

« ولتكن منكم امة يدعون الى الخير ويأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر وأولئك هم المفلحون »

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ، اما بعد فانني احمد اليكم الله الذي الف بالاسلام بين قلوبنا فاصبحنا بنعمته اخوانا ، واصلي واسلم على رسوله الكريم الداعي الى الحق وصراط مستقيم ، وعلى آله واصحابه وتابعيه الذين اهتدوا بهديه فشقوا بذلك لانفسهم سبل النجح والفلاح ، وحيوا حياة طيبة ( من عمل صالحاً من ذكر او انثى وهو مؤمن فلنحيينه حياة طيبة ولنجزينهم اجرهم باحسن ما كانوا يعملون )

ولما كان المسلم للمسلم كالبنيان يشد بعضه بعضا ، وكان الحادث اذا نزل بفريق من المسلمين فكأنما نزل بالمسلمين جميعا ، فقد رأى فريق من اهل الرأي النافذ والغيرة الحافزة من اهل هذه البلاد وغيرها من الاقطار الاسلامية ، اقيام بدعوة واسعة النطاق لعقد مؤتمر اسلامي عام في بيت المقدس الذي تشرف بإسراء الرسول الاعظم صلى الله عليه وسلم ، يدعى اليه اعيان الملة الاسلامية وكبراء رجالها من سائر الاقطار الذين عهدت فيهم الغيرة والحمية والعلم الصحيح والرأي السديد والبصر النافذ للبحث في حالة المسلمين الحاضرة ، وفي صيانة الاماكن المقدسة الاسلامية من الايدي الممتدة اليها الطامعة بها ، وفي شؤون اخرى تهم المسلمين جميعاً وتعود عليهم بالخير العميم والنفع العظيم ان شاء الله تعالى.

وبالنظر لما عهدفي جنابكم من الغيرة الاسلامية ، وسداد الرأي ، والكفاءة التامة للاضطلاع بهذا العبء ، فاننا نوجه اليكم هذه الدعوة لحضور المؤتمر الاسلامي العام الذي سيعقد ان شاء الله تعالى بالقدس الشريف في جوار المسجد الاقصى الذي بارك الله حوله في ليلة الاسراء المباركة في ٢٧ رجب سنة ١٣٥٠ وفق ٧ كانون الاول ( ٧ ديسمبر سنة ١٩٣١ ) لتتصلوا بالاشتراك مع الذين يلبون الدعوة من كبراء الرجال في العالم الاسلامي حيث يستلهمون الاقدام والعمل في سبيل الاسلام من رضوان الله عز وجل ومن روحانية المصطفى صلى الله عليه وسلم وسيكون افتتاح المؤتمر في المسجد الاقصى المبارك .

وان لنا عظيم الامل في أن ننال من جنابكم جواباً بالبريد الجوي في اسرع ما يمكن ، يتضمن استعدادكم للتفضل بتلبية هذه الدعوة لهذا المؤتمر العظيم ، الذي نرجو ان يكون له اثر مبارك ، وشأن كبير في تاريخ الجهاد الاسلامي بفضل غيرتكم وقوة ايمانكم ، واننا نسأل المولى عز وجل ان يسدد خطانا وينير سبلنا في هذه الظلمات الحالكة بنور هدايته ورضوانه ويوفقنا جميعاً لخدمة الاسلام .

قال الله تعالى « وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الاثم والعدوان »

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته .

في ٢٢ ربيع الثاني سنة ١٣٥٠

رئيس المجلس الاسلامي الاعلى
ومفتي الديار المقدسة

بعد

مخدوم و معظم بندہ جناب السامی رتبت مولانا سید امین الحسینی مفتی بیت المقدس و صدر مجلس الاسلامی الاعلیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ ~~[illegible]~~ جناب کا گرامی نامہ وصول ہوا ۔ یاد فرمائی کا شکریہ ادا کرتا ہوں

[illegible]

[illegible] ہے ۔ ~~[illegible]~~ ملت اور ملت سے متعلق ~~[illegible]~~ جو خدمات ہوں سے متعلق

[illegible]

صحیح قلب سے میرا دعا ہے کہ خدا کی خوشنودی کا باعث ہو ۔ اور فلاح و صلاح ملت

سے متعلق کوئی ہر تجویز ~~[illegible]~~ بارآور ہو ۔ والسلام

احقر العباد

بہادر یار جنگ

۳ دسمبر ۱۹۳۱ء

۱۳۵۰ ۳ رجب